خلاصہ خطبہ جمعہ 8 مارچ 2024ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جنگ احد کے حوالہ سے رسول اللہ صلعم کی سیرت مبارکہ کے متعلق بیان فرمایا۔ تاریخ میں ذکر ملتا ہے کہ دشمنانِ مکہ نے خالد بن ولید (ابھی آپ مسلمان نہیں ہوئے تھے) کی قیادت میں جب مڑ کر حملہ کیا تو مسلمانوں کو شدید نقصان پہنچایا۔ جب رسول اللہ صلعم نے دشمن فوج کو چوٹی پر دیکھا تو آپ صلعم نے دعا فرمائی:

اَللّٰهُمَّ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لَهُمْ أَنْ يَعْلُونَ اَللّٰهُمَّ لَا قُوَّةَ لَنَا إِلَّا بِكَ

اے اللہ ان کیلئے جائز نہیں کہ وہ ہم پر غالب آئیں۔ اے اللہ، ہماری طاقت اور قوت نہیں ہے مگر صرف تیرے ذریعہ۔

اسی دوران حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مہاجرین کی جماعت کے ساتھ مل کر ان سے مقابلہ کیا اور ان کو پہاڑی سے نیچے اترنے پر مجبور کر دیا۔ اس واقعہ کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد نازل ہوا جو سورۃ آل عمران کی آیت ۱۴۰ میں درج ہے:

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

اور کمزوری نہ دکھاؤ اور غم نہ کرو جبکہ (یقیناً) تم ہی غالب آنے والے ہو، اگر تم مومن ہو۔

تاریخ میں اس بات کا بھی ذکر ملتا ہے کہ جب رسول اللہ صلعم خود زخمی ہو گئے تھے اس وقت بھی آپ کو اپنے صحابہ رضوان اللہ اجمعین کا کس قدر خیال تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب بھی حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ یوم احد کا ذکر فرماتے تھے تو کہا کرتے تھے کہ وہ دن سارا کا سارا طلحہ کا تھا۔ اسی طرح میں نے حضرت ابو عبیدہ بن جراح کو رسول اللہ صلعم کے گرد پھرتی سے لڑتے دیکھا۔ جب میں رسول اللہ صلعم کے پاس پہنچا تو آپ کے کچھ دانت ٹوٹ چکے تھے اور چہرہ زخمی ہو چکا تھا۔ اس موقع پر رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اپنے ساتھی کی مدد کرو۔ اس سے مراد حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ تھے جن کا بہت خون بہہ رہا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کی قربانیوں کا ایک اور واقعہ بیان فرمایا۔ جب قریش نے واپس حملہ کر کے مسلمانوں کو گھیر لیا تھا تو اس موقع پر رسول اللہ صلعم نے فرمایا: مَنْ رَجُلٌ يَشْرِي لَنَا نَفْسًا کون شخص ہے جو ہمارے لئے اپنے نفس کو بیچ دے۔ اس موقع پر حضرت زیاد بن سکن پانچ انصاری صحابہ رضوان اللہ اجمعین کے ساتھ کھڑے ہوئے۔ یہ سب رسول اللہ صلعم کی ہدایات کے مطابق لڑتے رہے اور ایک ایک کر کے تمام شہید ہو گئے۔ جنگ کے بعد رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ زیاد بن سکن کو میرے قریب کرو اور آپ صلعم نے اپنے قدم مبارک کو ان کیلئے تکیہ بنا دیا۔ اس حالت میں حضرت زیاد رضی اللہ عنہ نے دم توڑا۔

آخر میں حضور انور نے فرمایا کہ فلسطین کے لوگوں کیلئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کیلئے آسانیاں پیدا فرمائے۔ دشمن انہیں تباہ کرنے پر تلا ہوا ہے اور بڑی طاقتیں جنگ کو روکنے کیلئے کچھ خاص کردار ادا نہیں کر رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو ان کے ہاتھوں کو روک سکتا ہے۔ احمدیوں کو اداروں کے ذریعہ انسانی مدد بھی کرنی چاہیئے اور اپنے حلقوں میں فلسطین کے حق میں آواز بھی بلند کرنی چاہیئے۔ یوکرین کی جنگ کے حوالہ سے بھی تشویشناک خبریں آ رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ دنیا کو تباہی سے بچائے۔ احمدیوں کو گھر میں راشن رکھنے اور ایٹمی اثرات سے بچنے کیلئے جو ہدایات دی گئی ہیں اس کی طرف دوبارہ توجہ کریں۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو ایک ہونے کی توفیق دے اور ہمیں توفیق دے کہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو ہر شخص تک پہنچانے والے ہوں۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89